© rasailojaraid.com

کے نام پر جاہلیت کی وہ تمام اقدار انسانی معاشرہ پر پھر سے غالب آگئی ہیں جنہیں جناب نبی اکرمؐ نے مٹایا تھا' اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ رسول اکرمؐ کی تعلیمات سے دنیا کو آگاہ کیا جائے اور اسوہ نبویؐ کے زریں اصولوں سے انسانی معاشرہ کو روشناس کرایا جائے' کیونکہ اور کوئی نظام اور تعلیم انسانی معاشرہ کو ان اندھیروں سے نجات نہیں دلا سکتی۔ مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری نے جلسہ سے خطاب کرتے اس بات پر زور دیا کہ نئی نسل کو دینی تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے اور رسول اکرمؐ کی تعلیمات اور اسوہ سے روشناس کرانے کا بطور خاص اہتمام کیا جائے۔ جلسہ سے مولانا حافظ عزیز الرحمٰن تارا پوری نے بھی خطاب کیا۔

علما قاہرہ کانفرنس کے فیصلوں پر نظر رکھیں۔ مولانا منصوری

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا ہے کہ عالم اسلام کے دینی حلقوں کو بہبود آبادی کے بارے میں اقوام متحدہ کی قاہرہ کانفرنس کی کارروائیوں اور قرار دادوں کا گہری نظر سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اسقاط حمل' شادی کے بغیر جنسی تعلقات' ہم جنسی اور سکولوں میں جنسی تعلیم کے حوالہ سے کانفرنس کی قابل اعتراض تجاویز پر پاکستان اور بعض دیگر مسلم ممالک کا طرز عمل بہتر ہے' لیکن اس پر اکتفا کر کے تمام امور سے بے فکر ہو جانے کا کوئی جواز نہیں ہے' کیونکہ مغرب کی تہذیبی اور ثقافتی یلغار کا طریق واردات ہمیشہ یہی رہا ہے کہ "تین قدم آگے بڑھو اور ردعمل زیادہ مخالف ہو تو ایک قدم پیچھے ہٹ جاؤ۔" اس طرح اسے ہر حملہ میں دو قدم آگے بڑھانے کا موقع مل جاتا ہے اور ردعمل کا اظہار کرنے والے بھی مطمئن ہو جاتے ہیں کہ اسے ایک قدم پیچھے دھکیل دیا ہے' اس لیے عالم اسلام کے دینی حلقوں کی ذمہ ہے کہ وہ کانفرنس کی کارروائی اور قرار دادوں پر گہری نظر رکھیں اور اس سلسلہ میں ملت اسلامیہ کی بروقت راہ نمائی کریں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پروفیسر خلیق احمد نظامی سے فورم کے راہ نماؤں کی ملاقات

ورلڈ اسلامک فورم کے راہ نماؤں مولانا زاہد الراشدی' مولانا محمد عیسیٰ منصوری اور مولانا سید اسد اللہ طارق گیلانی نے ۳۱ر اگست ۹۴ء کو آکسفورڈ سنٹر فار اسلامک سٹڈیز میں بھارت کے ممتاز محقق' مصنف اور دانش ور پروفیسر ڈاکٹر خلیق احمد نظامی سے ملاقات کی اور ان سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ پروفیسر خلیق احمد نظامی کا شمار برصغیر کے چوٹی کے ماہرین تعلیم اور محققین میں ہوتا ہے اور وہ "شاہ ولی اللہؒ کے سیاسی مکتوبات" "تاریخ مشائخ چشت" اور "سلاطین دہلی کے مذہبی رجحانات" جیسی متعدد علمی اور تحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں۔ فورم کے راہ نماؤں نے پروفیسر نظامی کو فورم کے پروگرام اور سرگرمیوں سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ فکری بیداری اور ذہنی تربیت کا یہ پروگرام وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہ وہ ماہنامہ "الشریعہ" کے چند شمارے دیکھ چکے ہیں جو ایک معیاری جریدہ ہے اور اہم مقصد کے لیے مفید کام کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ آکسفورڈ میں اسلامک اسٹڈیز کا سنٹر جو مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی نگرانی میں تعلیمی و تحقیقی خدمات سرانجام دے رہا ہے' اس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان احمد نظامی پروفیسر ڈاکٹر خلیق احمد نظامی کے فرزند ہیں اور مغربی دنیا کو اسلام کے بارے میں ضروری معلومات سائنٹفک بنیادوں پر مہیا کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

مولانا منصوری کی والدہ محترمہ انتقال فرما گئیں

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری کی والدہ محترمہ کا گزشتہ دنوں انڈیا میں انتقال ہوگیا' انا للہ وانا الیہ راجعون۔ فورم کے راہ نماؤں مولانا زاہد الراشدی' مولانا مفتی برکت اللہ' پروفیسر عبدالجلیل ساجد' مولانا سید اسد اللہ طارق گیلانی' مولانا فیاض عادل فاروقی اور مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری نے مرحومہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں' اور کہا ہے کہ ہم مولانا منصوری اور ان

© rasailojaraid.com